© rasailojaraid.com

قسط ۶ لغات الحدیث

محمد ادریس السلفی

۶۔ عن عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال جئت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یارسول اللہ کنت ضریرا شاسع الدار ولی قائد لا یلائمنی فهل تجدلی رخصة ان اصلی فی بیتی قال اتسمع النداء قال قلت نعم قال ماأجدلک رخصة۔ (حم۳/۴۲۳)

حضرت عمر بن ام مکتومؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔ پس میں نے کہا۔ اے اللہ کے رسول میں نابینا ہوں۔ میرا گھر دور ہے اور میرے لئے ایک راہنما ہے جو مجھ سے موافقت نہیں رکھتا۔ پس کیا میرے لئے رخصت ہے کہ میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تو اذان کی آواز کو سنتا ہے کہا جی ہاں فرمایا میں تیرے لئے کسی قسم کی کوئی رخصت نہیں پاتا۔

لایلائمنی (وہ میرے موافق نہیں) یہ لاءم ملاءمتہ باب مفاعلتہ ہے اور اس میں کبھی ہمزہ کو مخفف کر کے بالیاء بھی پڑھتے ہیں۔ جیسا کہ روایت ہے

من لایمکم من مملوکیکم فاطعموہ مما تاکلون

لایمکم دراصل لاءمکم ہے (ء کو ی بنایا گیا) گو اس کلمہ کو لایلائمنی بھی ادا کر سکتے ہیں۔ معنی و مفہوم میں فرق نہ آئے گا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جب کہ اسی مادہ سے لُئم (ک۔ف) بخیل ہونا، کمینہ کہنا کے معنی میں آتا ہے۔ بعض روایات میں "لایلاومنی" ء کی جگہ و بھی مذکور ہے۔ جو لاوم سے باب مفاعلہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

فاقبل بعضهم على بعض يتلاومون

یہ ملاوۃ سے ہے جو لوم سے باب مفاعلہ سے بمعنی ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔ اس حدیث مبارکہ میں لاوم سے پڑھنے کی کوئی اصل و حقیقت معلوم نہیں ہوتی۔ بلکہ یہ بعض رواۃ کی تصحیف ہے۔ امام خطابی فرماتے ہیں، ھکذا (لایلاومنی" یرویہ المحدثون وھو غلط والصواب لایلائمنی۔

تسہیل العربیہ ص ۷۷۵۔ المصباح ۲/۲۸۰۔ لغات الحدیث ۵/۳۷۔ النہایتہ ۴/۲۲۰۔ اصلاح غلط المحدثین ص ۲۷۔

عن ام سلمة رضى الله عنها انه (صلى الله عليه وسلم) كان يقرا فى المغرب بطولى الطوليين (النهايته ۳/ ۱۴۲) و عندالنسائى عن زيد رضى الله عنه--- رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقراء- فيها (المغرب) باطول الطوليين نسائى ۲/ ۱۷۰- وفى رواية اوتيت السبع الطول-

ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ مغرب کی نماز میں دو لمبی سورتوں (انعام و اعراف) میں سے جو زیادہ لمبی ہے وہ پڑھتے تھے۔

زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ اس (مغرب) میں دو لمبی سورتوں میں سے زیادہ لمبی سورۃ پڑھتے تھے۔ ایک روایت ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں مجھے سات لمبی سورتیں عنایت ہوئی ہیں۔ اس سے مراد سورۃ البقرۃ۔ آل عمران۔ النساء۔ المائدۃ۔ انعام۔ اعراف۔ اور توبہ ہیں۔ باقی ص ۴۷ پر

© rasailojaraid.com